بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ افغانستان

حزب التحریر
Hizb ut Tahrir

اتوار، 23 رمضان 1446 ہجری | 23 مارچ 2025 عیسوی | نمبر: Afg.1446/12

پریس ریلیز

"الولاء والبراء" ایک قطعی اسلامی حکم اور ایک پختہ مذہبی اصول ہے، اور اسے قومی مفادات کے لیے قربان نہیں کیا جانا چاہیے

(ترجمہ)

قیدیوں کے امور سے متعلق ٹرمپ کے صہیونی نمائندے ایڈم بوہلر اور افغانستان میں امن کے لیے امریکہ کے سابق ایلچی زلمے خلیل زاد نے کابل میں حکومت کے وزیر خارجہ امیر خان متقی سے ملاقات کی۔ اس ملاقات کے بعد حکومت نے جذبہ خیر سگالی کے طور پر ایک امریکی قیدی کو رہا کر دیا۔ امیر خان متقی نے "امریکہ کے ساتھ مثبت سیاسی اور اقتصادی تعلقات" پر زور دیا۔ بوہلر نے اس اقدام کو "اعتماد کی تعمیر" کی جانب ایک قدم قرار دیا اور خلیل زاد نے کہا کہ "جارج گلیزمین کی رہائی طالبان کی خیر سگالی کی علامت ہے۔"

ولایہ افغانستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس امریکہ کے ساتھ افغان حکومت کی مصروفیات کو - جو اس وقت امت اسلامیہ کے ساتھ براہ راست جنگ میں ہے - الولا والبراء کے اسلامی حکم کے خلاف سمجھتا ہے، اور اس کی شدید مذمت کرتا ہے۔ اس سلسلے میں مسلمانوں کی توجہ درج ذیل نکات کی طرف دلائی جاتی ہے:

1. کئی دہائیوں سے امریکہ امت اسلامیہ کے خلاف مسلسل براہ راست جنگ میں مصروف ہے۔ غزہ پر یہودی وجود کے وحشیانہ حملوں کے آغاز کے بعد سے، امریکہ نے اس وجود کو مکمل فوجی، اقتصادی اور سیاسی مدد فراہم کی ہے۔ اِس وقت اُس نے یہودی وجود کو غزہ کے مسلمانوں پر جہنم کے دروازے کھولنے کا اختیار دے رکھا ہے تاکہ انہیں غزہ سے نکالا جاسکے، جبکہ اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنی سلامتی کو یقینی بنانے کے بہانے شام اور لبنان کو بھی باقاعدگی سے نشانہ بنارہاہے۔ مزید یہ کہ امریکہ نے خود یمن کی اسلامی سرزمین پر شدید فضائی حملے کیے ہیں جس کے نتیجے میں بڑی تعداد میں مسلمان شہید ہو چکے ہیں۔ لہٰذا، کسی بھی مسلمان کے لیے ایسی حکومتوں کے ساتھ تعلقات استوار کرنا جائز نہیں ہے، خواہ کوئی فرد ہو یا ریاست، جو اسلام کے خلاف سرگرم عمل ہیں۔

2. افغان حکومت جو کہ مسلم دنیا کی واحد اسلامی ریاست ہونے کا دعویٰ کرتی ہے اور افغانستان اور اس سے باہر کے مجاہدین کی مقدس قربانیوں کی بنیاد پر قائم ہوئی ہے، غیر ملکی حکومتوں کے ساتھ اپنے معاملات میں "مومنوں سے وفاداری اور کافروں کی نافرمانی" (الوالوالبراء) کے اصول کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ یہ اصول ایک قطعی اسلامی حکم ہے جس پر عمل لازمی ہے۔ اس طرح کی پالیسی درحقیقت اس پختہ اسلامی اصول ""مسلمانوں کی جنگ اور امن ایک ہے"" سے انحراف ہے اور قومی مفادات کے ساتھ الوال والبراء کے متبادل کی نمائندگی کرتا ہے، جو اسلام کے بنیادی اصولوں پر مشکوک معاملات کو ترجیح دیتا ہے۔

3. سب سے زیادہ افسوس کی بات یہ ہے کہ ایک امریکی شہری کو "خیر خواہی" کی بنیاد پر رہا کر دیا جاتا ہے، جبکہ درجنوں مخلص مسلمان داعی، جو نبوت کے نقش قدم پر خلافت کی دعوت دینے اور امت کے اتحاد کے لیے جدوجہد کرنے کے جرم میں افغانستان میں قید ہیں، سخت حالات کا سامنا کر رہے ہیں، اور لمبی سزائیں کاٹ رہے ہیں۔ یہ دوہرا معیار نہ صرف اسلامی احکام سے متصادم ہے، بلکہ یہ اللہ تعالیٰ کے حکم اور رسول اللہ ﷺ کی قائم

کردہ سنت کی بھی صریح خلاف ورزی ہے، جس نے یہ سکھایا کہ مومنین کو کافروں کے خلاف ثابت قدم رہنا چاہیے اور آپس میں رحم دل ہونا چاہیے۔

پچھلی صدی کے حالات و واقعات نے بارہا ثابت کیا ہے کہ قومی مفادات پر مبنی خارجہ پالیسی نے امت اسلامیہ کو سب سے زیادہ نقصان پہنچایا ہے، اور مسلمانوں کو کنفیوژن اور سیاسی تعطل میں دھکیل دیا ہے۔ لہٰذا کوئی بھی حکومت جو اسلام کی نمائندگی کا دعویٰ کرتی ہے اسے اپنی خارجہ پالیسی کی بنیاد دعوت اور جہاد پر رکھنی چاہیے، اور یہ کوئی اجتہادی معاملہ نہیں ہے، جس کا مقصد دین کا اعلان کرنا اور دوسرے تمام مذاہب اور نظاموں پر اسلام کا غلبہ قائم کرنا ہے۔ یہ مقصد صرف اسی صورت میں حاصل ہو سکتا ہے جب مسلمان قوم پرستانہ نظریات اور عملیت پسند (مفاد پر مبنی) پالیسیوں کو ترک کر کے نبوی طریقہ پر خلافت ثانیہ (خلافت راشدہ) کے قیام کے لیے جدوجہد کریں جو کہ امت کا فیصلہ کن مسئلہ ہے۔

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا الْكَافِرِينَ أَوْلِيَاءَ مِن دُونِ الْمُؤْمِنِينَ ۚ أَتُرِيدُونَ أَن تَجْعَلُوا لِلَّهِ عَلَيْكُمْ سُلْطَانًا مُّبِينًا﴾ "اے اہل ایمان! مومنوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو کہ اپنے اوپر اللہ کا صریح الزام لو؟"(النساء، 144)

ولایہ افغانستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس